مانگیں اور امن و سلامتی کی بھیک مانگیں [۱]
رمضان ہی میں اوّلین معرکۂ بدر سرہوا تھا، رمضان ہی میں پاکستان بنا اور اب رمضان ہی میں ہمیں اللہ تعالیٰ سے ایمان، ہدایت حقیقی آزادی اور نفاذِ اسلام کی دُعا کرنی چاہیے۔

(نعیم صدیقی)

---

[۱] یہ امر نہایت افسوسناک ہے کہ فتنۂ انکارِ ختمِ نبوت کے علمبردار اور داعیانِ نبوتِ باطلہ یعنی قادیانیوں کو ایک بار پھر نئے دورِ حکومت میں سرافرازی کے مواقع مل رہے ہیں۔ ان کے ممنوع شدہ نقیب جریدے کو از سرِ نو اشاعت کا موقع ملا ہے اور دوسری طرف وہ مباہلے کے چیلنجوں کا طوفان اٹھانے کے ساتھ پاکستان میں سالانہ جشنِ مسرت منانے کے اعلانات اور انتظامات کر رہے ہیں۔ پنجاب کے وزیر اعلیٰ کا یہ اقدام قابلِ تحسین ہے کہ انہوں نے جشنِ مجوزہ کی ممانعت کر دی ہے۔ مگر اصل اور وسیع تر ذمہ داریاں وفاقی حکومت کی ہیں۔ کیونکہ اُدھر سے اگر دستِ شفقت قادیانیوں کے سر سے اٹھا لیا جائے تو پھر ان کے فتنہ و سازش کے سارے محل گر جاتے ہیں۔
رمضان میں اس فتنہ کی روک تھام کے لیے جو قدم بھی اٹھایا جائے وہ باعثِ برکت ہوگا۔ بصورتِ دیگر احترامِ رمضان کا حق ادا نہ ہو سکے گا۔

سیرت سرورِ عالمؐ میں ایک تصحیح

سیرت سرورِ عالمؐ جلد ۱ میں صفحہ ۶۸۲ اور ۶۸۳ پر لفظ فارقلیط کے سلسلے میں بحث ہے۔ ص ۶۸۲ کی سطر (نیچے سے) ۶ اور ۷ میں جس ترتیب سے انگریزی الفاظ PARACLETUS اور PERICLYTOS آئے ہیں وہ بحث کے لحاظ سے صحیح ترتیب ہے۔ مگر ص ۶۸۳ پر سطر (نیچے سے) ۸ میں ان دونوں لفظوں کے ہجے اُلٹی جگہوں پر لگا دیئے گئے ہیں۔ آئندہ ایڈیشن میں ادارہ ترجمان القرآن اس کی اس کی تصحیح کرا دے گا۔ موجودہ کتب میں قارئین خود تصحیح کر لیں۔ (ہم توجہ دلانی پر بشارت علی صاحب کراچی کے ممنون ہیں)۔

(ادارہ)